# CLASS VIII

# URDU

# SUPPORT MATERIAL

## PERIODIC TEST I

# سبق: ماں کا خواب

1۔ مصرعے مکمل کیجئے:

(i) میں سوئی جو اک شب تو دیکھا یہ خواب۔

(ii) بڑھا اور جس سے میرا اضطراب۔

(iii) سمجھتی ہے تو گیا کیا کیا اسے۔

(iv) ترے آنسوؤں نے بجھایا اسے۔

2۔ جملے بنائیے:

(i) اضطراب: بچے کی حالت دیکھ کر ماں اضطراب میں تھی۔

(ii) محال: سردی نے جینا محال کر دیا ہے۔

(iii) پیچ و تاب: بچوں کی نافرمانی سے والدین پیچ و تاب کھا کے رہ جاتے ہیں۔

3۔ ان لفظوں کے متضاد لکھیے:

(i) وفا بے وفائی (ii) بھلائی برائی

(iii) جدائی ملنا (iv) بے قرار قرار

(v) دور پاس (vi) جواب سوال

4۔ ان لفظوں کے معنی لکھیے:

(i) شب رات (ii) اضطراب بے چینی

(iii) لرزنا کانپنا (iv) راہ راستہ

# سبق: ایک مزے دار کہانی

**1۔سوال/جواب:**

**(i) جاڑا، گرمی اور برسات کا آپس میں کیوں جھگڑا ہوا؟**

جواب) جاڑا، گرمی اور برسات ہر ایک اپنے آپ کو بہتر بتاتا تھا اس لیے ان کا کا آپس میں جھگڑا ہوا۔

**(ii) جھگڑے کو ختم کرنے کے لیے انھوں نے کیا کیا؟**

جواب) جھگڑے کو ختم کرنے کے لیے ان میں صلاح ہوئی کہ چلو چل کر کسی آدم زاد سے پوچھتے ہیں۔

**(iii) بڑی بی کے گھر میں چہل پہل سے پڑوسن پر کیا اثر ہوا؟**

جواب) بڑی بی کے گھر میں چہل پہل دیکھ کر پڑوسن بڑھیا سے رہا نہ گیا اور اس نے پوچھا یہ روپیہ تم کہاں سے لائیں۔

**2۔جملے بنائیے:**

(i) صلاح: بڑوں سے صلاح لینا اچھی بات ہے۔

(ii) تصفیہ: آج اس بات کا تصفیہ ہوگا۔

(iii) بیاباں: یہ جنگل بیاباں ہے۔

(iv) ملہار: برسات کے موسم میں ملہار گائے جاتے ہیں۔

(v) آدم نہ آدم زاد: اس جنگل میں آدم نہ آدم زاد تھا۔

**3۔خالی جگہوں کو صحیح لفظ سے بھریے:**

(i) انھیں دنوں جاڑا، گرمی اور برسات میں جھگڑا ہوا۔

(ii) باجرے کا ملیدہ بن رہا ہے، رس کی کھیر پک رہی ہے۔

(iii) میاں جاڑے اپنی تعریفیں سن سن کر پھولے نہ سماتے تھے۔

(iv) نانی جان! خدا تمھارا بھلا کرے تم نے آج میری لاج رکھ لی۔

(v) مینہ چھم چھم برس رہا ہے۔

4۔ واحد اور جمع الگ الگ کر کے لکھیے:

بچّے۔ تعریف۔ اشرفی۔ قلفیاں۔ چوڑیاں۔ گھٹا۔ مہاوٹ۔ فاصلہ۔

| واحد | جمع |
|---|---|
| تعریف | بچے |
| اشرفی | قلفیاں |
| گھٹا | چوڑیاں |
| مہاوٹ | |
| فاصلہ | |

# سبق: لو پھر بسنت آئی

**1۔ مصرعے مکمل کیجئے:**

(i) کھیتوں کا ہر چرندہ باغوں کا ہر پرندہ

(ii) گویا رہے گی برسوں پھولی ہوئی ہے سرسوں

**2۔ جملے بنائیے:**

(i) امنگ: ہر دل امنگ سے بھرا ہوا ہے۔

(ii) چرندہ: کھیتوں میں چرندہ گھوم رہا ہے۔

(iii) سبک: یہ ندی سبک رفتار سے بہتی ہے۔

(iv) شاد: آج میں بہت شاد ہوں۔

(v) بامراد: میں بامراد ہوگئی۔

**3۔ ان لفظوں کے معنی لکھیے۔**

(i) شاد خوش

(ii) بامراد مراد پوری ہونا

(iii) سرسوں رائی

(iv) سبک نازک

(v) چرندہ چار پیروں والا جانور

(vi) امنگ جوش

(vii) گرم خیز تیز چلنے والا

(viii) نغمہ ریز سریلی آواز میں گانے والے

(ix) من دل

(x) بے درنگ بنا دیر کیے

# سبق: ہاکی اور ہاکی کا جادوگر

**1۔سوال/جواب:**

**(i)** ہاکی کھیلنے کے لیے کتنی جگہ چاہیے؟

جواب) ہاکی کھیلنے کے لیے سو گز (۹۱ میٹر) لمبا اور ساٹھ گز (۵۴ میٹر) چوڑا میدان چاہیے۔

**(ii)** دھیان چند کون تھے اور ان کی پیدائش کہاں ہوئی تھی؟

جواب) دھیان چند ایک میجر تھے اور ہندوستانی ہاکی تاریخ میجر دھیان چند کے ذکر کے بغیر مکمل نہیں ہوسکتی۔ وہ الہ آباد کے ایک راجپوت خاندان میں 29 اگست 1905 کو پیدا ہوئے۔

**(iii)** دھیان چند کو ہاکی کا جادوگر کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب) جرمنی کے تماشائیوں نے دھیان چند کے کھیل کی مہارت سے متاثر ہوکر دھیان چند کو ہاکی کے جادوگر کا نام دیا۔

**2۔خالی جگہوں کو صحیح لفظ سے بھریے:**

**(i)** ہاکی میدان میں کھیلا جانے والا کھیل ہے۔

**(ii)** ہاکی کا کھیل فرانس میں ہاکٹ کے نام سے شروع ہوا۔

**(iii)** انگلینڈ میں اس کھیل کے ضابطے بنائے گئے۔

**(iv)** بند اسٹیڈیم میں بھی آئس ہاکی کھیلی جاتی ہے۔

**(v)** 1928 میں ہالینڈ کو فائنل میں ہرا کر ہاکی کا پہلا طلائی تمغہ حاصل کیا۔

**(vi)** پوری ٹیم کو یک جان ہوکر کھیلنا چاہیے۔